کتابـــخانۂ مرعشی ـ قــم

میں

برّصغیر کے مخطوطات

(۲)

سید عارف نوشاہی

اس سلسلے کا پہلا مفصّل مضمون "فکر و نظر" اشاعت جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ ھ/اپریل ۱۹۸۱ ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اب ہمیں "فہرست نسخہ های خطی کتابخانۂ عمومی حضرت آیة اللہ العظمی نجفی مرعشی (ایران ـ قم)"، تالیف سید احمد حسینی (اشکوری) زیر نظر سید محمود مرعشی، جلد ہفتم، مطبوعہ ۱۳۵۸ ہجری شمسی، ۳۸۳ + ۱۲۳ صفحات موصول ہوئی ہے۔ جس میں ۲۴۰۱ تا ۲۸۰۰ شمارہ کے مخطوطات کی فہرست لکھی گئی ہے۔

خوش قسمتی سے ان چار سو مخطوطات میں بھی چھبیس کتب ایسی ہیں جو برّصغیر کے مصنفین کی تالیف کردہ ہیں اور یہاں کی زبانوں میں ہیں۔ بعض کتب اُن ایرانی مصنفین کی ہیں جو ہندوستان آئے تھے اور یہیں بیٹھ کر یہاں سے متعلق کتابیں تصنیف کی تھیں۔ ہم ایسی تمام کتب اور نسخوں کا مختصر تعارف سابقہ طریقے پر مصنفین کی ترتیب پر یہاں درج کر رہے ہیں۔

اہــم کتب و نسخ میں سے ابو القاسم لاہوری اور اُن کے صاحبزادے علی لاہوری کی تفسیر "لوامع التنزیل و سواطع التاویل" کا نام لیا جا سکتا ہے اگر چہ لاہور سے اس کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں (فہرست کتابہای چاپی فارسی از خان بابا مشار ۴ : ۴۳۰۵) اور اسلامیہ کالج پشاور میں بھی اس

کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی ۔ زیر طبع) لیکن کتب خانۂ مرعشی قم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ بخط مصنفین ہیں ۔

اسمعیل اصفہانی کی کتاب « تاریخ جہاں» اگر چہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ہمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا ۔ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے ۔

کرپا ناتھ لاہوری کا « زائچہ نامہ» علم نجوم پر اہم کتاب ہے ۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف « فارسی ادب میں ہندوؤں کا حصہ» میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا ۔

۱ ۔ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاہوری (۱۲۴۹ھ ۔ ۱۳۲۴ ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے ۔ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا ۔ عربی ، فارسی اور اردو میں ان سے ۶۲ کتب یادگار ہیں ۔ (اختر راہی : تذکرۂ علمائے پنجاب ۱ : ۵۱ ۔ ۵۳).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (تفسیر فارسی) .

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے ۔ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ۔ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ہی لکھ پائے ۔ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاہوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں ۔ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا ۔ ہر جلد ، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ۔ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جا سکی ہے ۔

مصنف نے ہر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات ، اقوال درج کرکے متنوع مباحث بیان کئے ہیں ۔ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے ۔

جلد ششم ۔ ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ ھ کو مکمل ہوئی ۔

مخطوطہ نمبر: ۲۷۲۳ : نسخ بقلم مصنف ۔ عنوانات سرخ ہیں اور حاشیے

پر تصحیحات اور اضافات موجود ھیں ـ نسخہ کرم خوردہ اور بوسیدہ ہے
ابتداء میں میرزا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے ـ
پہلے ورق پر مربع صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ھیں لا الہ الا اللہ
الملک القوی عبدہ سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی» . ۳۱۷
اوراق ـ ۳۳ سطور . (بحوالہ ص ۲۹۵)
جلد ھفتم ـ ۲۳ رجب ۱۳۱۵ ھ کو مکمل ھوئی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۴ : نسخ ، بقلم مولف ـ بقیہ کیفیت نسخۂ جلد ششم
جیسی ہے ـ ۳۰۳ اوراق ۲۳ سطور ـ (بحوالہ ـ ص ۹۶ ـ ۲۹۵).
جلد ھشتم ـ ۵ صفر ۱۳۱۷ ھ کو اختتام پذیر ھوئی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف ـ سابقہ مجلدات کی طرح ہے ـ
۳٦۴ اوراق ـ ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹٦) .
جلد دھم ـ ۲٦ جمادی الاول ۱۳۱۹ ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۳٦ : نسخ ، بقلم مؤلف ـ بقیہ کوائف سابقہ جلدوں
کی مانند ھیں ـ ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور ـ بحوالہ ص ۲۹٦).
بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاھوری کے نام کے تحت آئے گا ـ انشاء اللہ ـ

۲ ـ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹٦ ھ).

امامیہ علماء میں سے تھے ـ مرزا فولاد (مقتول ۹۹٦ ھ) نے انہیں مذھبی اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا ـ ملا احمد تاریخ الفی کی تالیف میں بھی شریک کار رھے ـ (ماثر الا مراو (اردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ ـ ۳۲۲).

خلاصة الحیاة (فلسفہ ـ فارسی).

حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے حالات پر تالیف کی ـ
مخطوطہ نمبر ۲٦۲۷ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے ـ
پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لیقی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے ـ

۱۵۱ اوراق ، ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۳ ـ ۲۰۲) .

۳ ـ اسماعیل دردی اصفہانی ، میرزا (زندہ در ۱۳۰۵ ھ).

مصنف زیر نظر کتاب کی تصنیف سے پچیس سال قبل اصفہان سے ہندوستان (غالباً حیدر آباد ـ دکن) آیا تھا فقر و غُربت میں زندگی بسر کی جس سے وہ موجودہ کتاب میں نالاں نظر آتے ہیں ـ اس سے پہلے وہ ,, امراض مسلمانان،، اور ,, رسالہ در تغییر رسم الخط مسلمانان،، لکھ چکے تھے ـ

تاریخ جہان (تاریخ ـ فارسی).

اس کتاب میں انیسویں صدی عیسوی میں دنیا کے بالعموم اور ایران ہند کے بالخصوص معاشرتی اور اقتصادی حالات پر گفتگو کی گئی ہے ـ

مصنف نے اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کی معلومات سے بھرپور استفادہ کیا ہے ـ وہ روس ، جرمنی اور انگلستان کی ترقی سے بہت متاثر تھا اور انگریزوں نے ہندوستان میں جو اصلاحات کی تھیں ان کا بھی مدّاح ہے ـ

اس کتاب کی رمضان ۱۳۰۵ ھ میں نظر ثانی کی (ص ۵۸۰ نسخہ) ـ آخری صفحہ پر ۵ ذیقعد ۱۳۰۵ ھ کی خبر درج ہے ـ

یہ تاریخ آسٹریا ، ہنگری ـ فرانس ، جرمنی ، اٹلی ، انگلستان ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ ، ہندوستان ، چین ، چپان ؟ (جاپان) ، ترکی ، ایران ، حیدر آباد ، قدیم و جدید ہند کے حالات پر مشتمل ہے ـ اس کے بعد ہندوستان کے پارسیوں ، ایران اور پارسیوں کے کونسل جنرلؔ ، مسلمانوں کے رسم الخط (الفبا) میں تحریف اور ایران و ممالک خارجہ کے معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۴۳۹ : نستعلیق ، شائد بخط مصنف ہے ، حاشیہ پر تصحیح ہوئی ہے ـ ۲۹۸ اوراق ناقص الاوّل ـ (بحوالہ ص ۳٦ ـ ۳۸)

۴ ـ امیر علی لاہوری ، میرزا (تیرھویں صدی ھجری).

میرزا محمد شاھجہان ، آبادی کے شاگرد تھے ـ

معرکہ شکن (عقائد ـ فارسی) .

سنیؔ عالم دین مولانا احمد بن محمد فاروقی نے عقائد مذہب اہلسنّت

اور ردّ مذہب شیعہ پر ایک کتاب «معرکہ آراء» لکھ کر کانپور سے پادشاہ وقت کی خدمت میں لاہور بھیجی ۔ میرزا امیر علی لاہوری نے مذکورہ کتاب کا جواب بنام «معرکہ شکن» لکھا آخر میں سنیّ مجتہدین اور محدثین کے بارے میں تین فصول کا اضافہ کیا ہے ۔ یہ کتاب ۱۲۳۹ ھ کے بعد تالیف ہوئی ۔

مخطوطہ نمبر ۲۳۳۰ : نستعلیق عنوانات سرخ ہیں ۔ پہلے صفحہ پر کتابخانۂ سید ابو جعفر کی مہر ثبت ہے ۔ ۲۳۸ اوراق ، ۲٦ سطور ۔ (بحوالہ ص ۲۵).

۵ ۔ **برہان بن حسن نتہر نگری بیجاپوری (تیرھویں صدی ھجری).**

تزوک والا جاهی (تاریخ ۔ فارسی).

نواب کرناٹک آصف الدولہ والا جاہ محمد علی انور الدین بن ابو المظفر جلال الدین شاہ کے اجداد ، اُس کے عہد اور کرناٹک کی تاریخ ہے ۔ اس کا ایک حصہ ۱۲۰۰ ھ میں لکھا گیا ۔ (احمد منزوی : فہرست نسخۂ خطی فارسی ٦ : ۴٦۳۵ ، محمد اشرف ، فہرست مخطوطات فارسی سالار جنگ میوزیم و کتب خانہ ۱ : ۴۰۴).

مخطوطہ نمبر ۲۷۲٦ : نستعلیق ، ۱۱۹۸ ھ (گویا کتاب کا آخری حصہ مکمل ہونے سے دو سال پہلے کی کتابت ہے ۔ نسخہ کے شروع اور آخر میں «حسام اللہ خان بہادر مہر عدم تبدیل» اور نظام الدولہ حسام اللہ خان مذوی» کی مربع مہریں ثبت ہیں ۔ پہلے آٹھ صفحات منقش ہیں ۔ ۱٦۰ اوراق ، ۱٦ سطور ۔ (بحوالہ ص ۹۰ ۔ ۲۸۹) .

٦ ۔ **حزمیا (دسویں ۔ گیارھویں صدی ھجری).**

منظومہ در لُغت (لُغت ۔ فارسی)

«نصاب الصبیان» کی تقلید میں ترکی الفاظ کے قزلباش لہجہ کا منظوم فرہنگ ہے ۔ ناظم نے یہ کتاب محمد قلی قطب شاہ (۹۸۹ ۔ ۱۰۲۰ ھ) کے نام پر تالیف کی ۔

مخطوطہ نمبر ۲۷۸۸ : نستعلیق ، مختصر حواشی موجود ہیں ـ ناقص الاوّل ، ۳۴ اوراق (بحوالہ ص ۵۲ ـ ۳۵۱).

۷ ـ دلدار علی بن سید محمد معین لکھنوی (م ۱۲۳۵ ھ).

ذوالفقار (عقائد ـ فارسی) .

اس کتاب کا تعارف ہمارے سابقہ مقالہ (ص ۹۸) میں ہو چکا ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۳۳۴ : نستعلیق ، علی رضوی ، ۷ جمادی الاول ۱۲٦۲ھ

حکم میرزا محمد جعفر کے حکم پر کتابت ہوئی ـ حاشیہ پر تصحیحات موجود ہیں ـ ۹۵ اوراق ـ ۱۷ سطور (بحوالہ ص ۴۴) .

۸ ـ محمد رفیع الدین (سلطان محمد) بن محمد شمس الدین (تیرھویں صدی ھجری) .

ثمرات المکیہ (تصوف ـ فارسی) .

سلسلہ قادریہ کے اصول تصوف اور اوراد و اعمال پر ہے ـ مؤلف نے «آداب طریقہ رفاعیہ» ۱۲۱۳ ھ میں تحریر کئے تھے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۴۲۷ : نستعلیق ، سید عبد القادر قادری ، ۱۹ شوال ۱۳۱۲ ھ . ۴۸ اوراق ۱۵ سطور . (بحوالہ ص ۲۳) .

۹ ـ سجاد علی حیدر آبادی .

سفینۃ النجات فی طوفان المہلکات (عقائد ـ فارسی) ـ

جب ہندوستان میں مذہبی معاملات پر آشوب برپا ہوا اور مسلمان ایک دوسرے کو غیر معقول باتوں پر قتل کرنے لگے تو مؤلف کو خیال گزرا کہ اپنی کتاب میں صحیح عقائد پیش کرکے حق اور حقیقت کو واضح کرے ـ چنانچہ آیات کے استدلال کے ساتھ مذہب اہلسنّت کے بنیادی عقائد تین ابواب میں ترتیب دیئے ـ

(اسی نام سے مولوی محمد سعید اسلمی مدراسی (م ۱۲۷۲ ھ) کی بھی ایک کتاب موجود ہے).

مخطوطہ نمبر ۲٦۷۲ : نستعلیق ، عنوانات سرخ ہیں ـ حاشیہ پر

تصحیحات ہوئی ہیں ـ نسخہ قدرے کرم خوردہ ہے ، ۱۴۹ اوراق ، ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۵۲ ـ ۲۵۱).

۱۰ ـ صدر الدین علی بن سید احمد مدنی شیرازی (م ۱۱۲۰ ھ).

تخمیس البردہ ادب ـ عربی) .

(بوصیری متوفی ٦٩۴ ھ کے قصیدہ کی تخمیس ہے) . انتساب عالمگیر بادشاہ (۱۰٦۸ ـ ۱۱۱۸ ھ) کے نام ہے ـ ابتداء میں منشور مقدمہ بھی ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲<۵۴ : نستعلیق ، محمد بن زین العابدین موسوی ، ۱۸ صفر ۱۲۸۳ ھ . مجموعۂ رسائل میں ص ۵۴۰ ـ ۵٦۳ ، (بحوالہ ص ۳۱۵) .

۱۱ ـ صفی الدین بن نصیر الدین رودولوی (م ۸۱۹ ھ) .

مصنف کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو : تذکرہ علمائے ہند از رحمان علی اردو ترجمہ از محمد ایوب قادری : ۵۲ ـ ۲۵۱ .

غایۃ التحقیق (نحو ـ عربی) .

ابن حاجب کے «کافیہ» کی مفصل شرح ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۵۴> : نسخ ، دسویں صدی ہجری کا خط ہے ـ پہلے صفحہ پر علی بن اسماعیل بن عصام الدین اور «عبدہ مصطفی» کی مہر ہے ـ آخری صفحہ پر یحی کی مہر محرم ۹۹۱ ھ کی تاریخ کے ساتھ دیکھی جاتی ہے ـ ۳۱۲ اوراق ـ ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۳۰ ـ ۱۲۹) ـ

۱۲ ـ عبد الوہاب بن عبد الرحمن دبیلی (گیارھویں صدی ہجری) .

۱ ـ ابصار المتبصرین (عقائد ـ فارسی) ـ ص ۲ ـ ۸۳

مؤلف نے مولانا عبد العلی شیرازی کے ذریعے تشیّع مذہب اختیار کرنے کی روداد لکھی ہے ـ مولانا شیرازی ایک ایرانی تاجر حاجی علی رضا کے ساتھ ۱۰٦۲ ھ میں ہندوستان آئے تھے ـ مؤلف نے مولانا شیرازی کے ساتھ اپنی گفتگو اور شیعہ مذہب کی حقانیت پر بحث درج کی ہے ـ

۲ ـ احتجاج دبیلی بایکی از سنیاں (عقائد ـ فارسی) ص ۸۳ ـ ۱۲۰ ـ

حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم نے وفات کے وقت کاغذ اور دوات طلب کیا تھا ، اس مسئلہ پر مؤلف نے دھلی کے ایک سنیّ عالم دین کے ساتھ ۱۰۷۳ ھ میں مباحثہ کیا ـ وھی مناظرہ اس رسالہ میں درج ھوا ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۵۱۱ : نستعلیق ـ ۷ ربیع الثانی ۱۲۲۰ ھ ، پہلے صفحہ پر «العبد ریحان الله الموسوی» کی بیضوی مہر با تاریخ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۲۴ ھ ثبت ہے ـ ٦٠ اوراق ـ ۱۱ سطور (بحوالہ ص ۹٦ ـ ۹۷).

۱۳ ـ علی بن ابو القاسم رضوی لاھوری (۱۲۹۸ ـ ۱۳٦٠ ھ) ـ

مسلمانان لاھور اور بالخصوص پنجاب کے اھل تشیّع میں ان کی دینی عظمت اوراثرورسوخ تسلیم کیا جاتا تھا (تذکرۂ علمائے پنجاب از اختر راھی ۱ : ۳۹۰ ـ ۹۱)

انہوں نے اپنے والد سیدؒ ابو القاسم کی نامکمل تفسیر «لوامع التنزیل» میں پندرہ جلدوں کا اضافہ کیا (دیکھیے تحت شمارہ ۱).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (التفسیر ـ فارسی)

چودھویں جلد ـ ۱ ذی قعد ۱۳۲۴ ھ کو شروع کرکے ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۲۵ ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچائی ـ

مخطوطہ نمبر ۲۷۳۷ ـ نستعلیق ، بخط مصنف ، عنوانات سرخ ھیں ـ حاشیہ پر تصحیح اور اضافہ ھوا ہے ـ پہلے ورق پر مصنف کی مربع مہر ثبت ہے ـ نسخہ کرم خوردہ اور بوسیدہ ہے ـ

۲۴۱ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۹۷ ـ ۲۹٦).

پندرھویں جلد ـ مدّت تألیف ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۲٦ ھ تا ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۸ ھ ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۲۷۳۸ : نستعلیق ـ بخط مصنف ـ بقیہ کیفیات نسخۂ مذکورہ کی طرح ھیں ـ ۲۰۲ اوراق ـ ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۷) ـ

سترھویں جلد ۔ مصنف نے اسے ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ کو لکھنا شروع کیا اور ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۲ ھ کو پایۂ اختتام تک پہنچایا ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۹ : نستعلیق ۔ بخط مصنف ۔ ۱۹۵ اوراق ۔ ۳۹ سطور . (بحوالہ ص ۲۹۷).
اٹھارویں جلد ۔تاریخ تالیف از ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ تا ربیع الاول ۱۳۳۸ھ ہے ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۰ : نستعلیق ۔ بخط مصنف ۔ ۱۸۳ اوراق ۔ ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۸) ۔
انیسویں جلد ۔۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ کو مکمل ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۱ ۔ نستعلیق . بخط مصنف ۔ ۱۴۳ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۸) ۔
بیسویں جلد ۔محرم ۱۳۴۱ھ میں لکھنا شروع کی اور ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ میں اختتام پذیر ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۲ : نستعلیق بخط مصنف ۔ ۱۴۵ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۹۹ ۔ ۲۹۸) ۔
اکیسویں جلد ۔۱۳۴۳ ۔ ۲۰ شعبان ۱۳۵۱ھ میں تألیف ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۳ : نستعلیق ۔ بقلم مصنف ۔ ۱۴۵ اوراق ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۹) ۔
بائیسویں جلد ۔۲۲ شعبان ۱۳۵۱ کو تالیف شروع ہوئی اور ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ کو مکمل ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۴ : نستعلیق ، بقلم مصنف ۔ ۱۲۰ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۲۹۹) ۔
تئیسویں جلد ۔ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ کو تألیف شروع ہوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۴۵ ۔ نستعلیق ۔ بقلم مصنف ۔۱۳۸ اوراق ، ۳۹ سطور (بحوالہ ص ۳۰۰) .

چوبیسویں جلد ـ مدّت تألیف ٦ ربیع الثانی ١٣٥٥ھ تا ٢٠ ربیع الاول ١٣٥٦ھ ہے ـ

مخطوطہ نمبر ٢٧٣٦ : نستعلیق ـ بقلم مصنف ـ ١٠٠ اوراق ، ٣٩ سطور (بحوالہ ص ٣٠٠) ـ

پچیسویں جلد ـ ٢٣ ربیع الاول ١٣٥٦ھ کو شروع ہو کر ٨ جمادی الاول ١٣٥٧ھ کو اختتام پذیر ہوئی ـ

مخطوطہ نمبر ٢٧٣٧ : نستعلیق ، بقلم مصنف ـ ١٣٣ اوراق ، ٣٩ سطور (بحوالہ ص ١ ـ ٣٠٠) ـ

ستائیسویں جلد ـ ٢٥ صفر ١٣٥٩ھ کو تألیف شروع ہوئی کہ ٣ جمادی الآخر ١٣٦٠ھ کو وفات پا گئے اسی طرح نہ صرف یہ جلد نامکمل رہی بلکہ بقیہ تین پاروں کی تفسیر لکھنے کی بھی مہلت نہ مل سکی ـ

مخطوطہ نمبر ٢٧٣٨ : نستعلیق ـ بقلم مصنف ـ ٦١ اوراق ، ٣٩ سطور (بحوالہ ص ٣٠١) ـ

١٤ ـ غلام محمد بن مصطفی مشہدی احمد آبادی (تیرہویں صدی ہجری).

بحر اللآلی (عقائد و اخلاق ـ عربی) .

اسلامی اخلاق اور آداب پر مؤلف نے آیات ، احادیث ، سنّی روایات اقوال فلاسفہ اور مختصر حکایات جمع کی ہیں اور انہیں موضوع وار اٹھاون ابواب پر تقسیم کیا ہے ـ یہ کتاب ١٢٣٣ھ میں تألیف ہوئی ـ

مخطوطہ نمبر ٢٣٣١ : نسخ ، بقلم عبد الرحیم بن عبد الرحمن بن علی بن محمد بن علی یلدرم (یلدرم) ، ٢٧ رجب ١٢٨٢ھ ـ ١٦٠ اوراق ، ١٥ سطور بحوالہ ص ٣٩ ـ ٣٢) ـ

١٥ ـ کرپاناتھ بن رائے سدا شیو لاہوری (تیرہویں صدی ہجری) .

زائچہ نامہ (نجوم ۔ فارسی) ۔

علم نجوم پر هندی زبان میں "پوتھی برہ جاتک" تالیف پارا شر آچارج"کو غیر معمولی اهمیت حاصل ہے ۔ چونکہ یہ زبان (هندی) سب کے لئے قابل فہم نہیں تھی ۔ کرپاناتھ نے ۱۲۶۵ھ (بمشریف همایوں کتاب مفیدہ) اس کا فارسی ترجمہ اور مزید مضامین کا اضافہ بھی کیا ۔ نئی ترتیب کے ساتھ یہ کتاب انتیس ابواب پر مشتمل ہے جو مزید ایک سوپچاسی مختصر فصول پر مبنی هیں ۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۸۰ : نستعلیق ، تیرهویں صدی هجری کا خط معلوم هوتا ہے ۔ ٦٢ اوراق ، ۱۷ سطور ۔ (بحوالہ ص ۵۹ ۔ ۲۵۷) ۔

۱٦ ۔ محمد حنفی ، مولوی

لب اللباب فی مناقب الاصحاب (حدیث و مناقب فارسی) ۔

سنیؔ روایات اور عقائد کے مطابق صحابہ کرام رضوان الله اجمعین پر سات فصول میں مختصر رسالہ ہے ۔

مخطوطہ نمبر ۲۵۱٦ : نستعلیق ۔ حاشیہ پر تصحیحات و حواشی هیں ۔ نسخہ کرم خوردہ ہے ۔ ۳۸ اوراق ۔ ۱۲ سطور (بحوالہ ص ۲ ۔ ۱۰۱)

۱۷ ۔ محمد جمیل بن ابو تراب بدخشی حارثی کشمیری (گیارهویں صدی هجری) ۔

منتخب العقائد (عقائد ۔ فارسی)

ما تریدیہ مذهب کے مطابق عقائد اهلسنّت بیان کئے گئے هیں ۔ مصنف نے ماتریدی عقائد کے مخالفین بالخصوص شیعی عقائد کا ردّ کیا ہے ۔

یہ کتاب ۱۰۱٦ھ میں کشمیر میں منظوم هوئی ۔

مخطوطہ ۲۷۷۷ : نستعلیق ، عنوانات سرخ هیں ۔ ۱۷أ اوراق ۱۵ سطور ۔ (بحوالہ ص ۳۳۳) ۔

۱۸ ۔ محمد شریف کشمیری

علم الله عین ذاتہ (فلسفہ ۔ عربی) ۔

مؤلف نے اپنے استاد شاہ تقی الدین محمد نسابہ مذکور مسئلہ پر فلسفیانہ بحثیں نقل کی ہیں ۔

مخطوطہ نمبر ۲۷۹۲ : نستعلیق ، جمادی الاول ۱۲۳۶ھ ۔ مجموعہ میں چھٹا رسالہ ، ص ۹۰ ۔ ۹۱ ۔ (بحوالہ ص ۳۵۶).

۱۹ ۔ محمد عباس بن بہادر علی متخلص بہ نجات (تیرھویں صدی ہجری) .

مقالید نجات (اوعیہ ۔ فارسی)

حاجات اور مہمات کی برآری کے لئے مصنف نے پانچ ابواب میں مختلف دعائیں اور تعویذات جمع کئے ہیں ۔ یہ کتاب انہوں نے میر سید محمد صادق ساکن اودھ کی درخواست پر لکھی اور مقدمہ میں میر صفدر علی کی تعریف کی ہے ۔

مخطوطہ نمبر ۲۴۵۴ : نستعلیق ، صرف باب سوم تک موجود ہے ۔ ۲۲ اوراق (بحوالہ ص ۵۰ ۔ ۵۱).

۲۰ ۔ محمد عنایت علی بن نظر علی مراد آبادی (تیرھویں صدی ہجری) .

نسب نامۂ قاضی برہان الدین (انساب ۔ فارسی)۔

قاضی برہان الدین ساکن بچھرالوں ضلع مراد آباد (بھارت) کی اولاد کا نسب نامہ ہے ۔ قاضی موصوف سلسلۂ حسنیہ کے مشائخ میں سے تھے ۔ مؤلف نے یہ رسالہ ۱۸۶۷ء میں اُس علاقہ میں اپنی سکونت کے زمانے میں لکھا تھا ۔

مخطوطہ نمبر ۲۶۷۸ : نستعلیق ، ۱۸ ص ۔ (بحوالہ ص ۲۵۶) .

مخطوطہ نمبر ۲۶۷۹ : نستعلیق ، ۲۸ ص (بحوالہ ص ۲۵۶) .

۲۱ ۔ نثار حسین عظیم آبادی ، سید (چودھویں صدی ہجری)

عمدۃ المعارف (عقائد ۔ اردو)

مصنف نے آیات، احادیث اور فلسفہ و کلام کی مدد سے توحید اور صفات الٰہی کا اثبات کیا ہے ۔ یہ کتاب انہوں نے شوال ۱۳۱۵ھ میں نواب اسکندر جنگ کے نام پر لکھی ۔

مخطوطہ نمبر ۲۳۲۲ ـ نستعلیق ـ ۱۳۳ اوراق ـ ۱۸ سطور (بحوالہ ص ۱۹ ـ ۲۰).

۲۲ ـ نور اللہ ـ شوشتری (م ۱۰۱۹ھ).
العشرة الکاملہ (متنوع مسائل ـ عربی)
اس مشکل مسائل کی مختلف علوم سے تشریح کی ہے ـ یہ کتاب انہوں نے رمضان ۹۹۵ھ میں لاہور میں لکھی ـ
مخطوطہ نمبر ۲۷۸۳ ـ نستعلیق بقلم صدر الدین محمد بن محمد صادق حسینی ـ
۱۰۹۲ھ ـ ۱۱۰۵ھ مجموعۂ رسائل میں ، ص ٦۸ ـ ۹۷ .
(بحوالہ ص ۳۴۴).

۲۳ ـ ولی اللہ دہلوی ، شاہ (م ۱۱۷٦ھ)
فتح القرآن (ترجمۂ قرآن ـ فارسی)
قرآن مجید کا خوبصورت ترجمہ ہے ـ
مخطوطہ نمبر ۲۳۳۸ ـ آیات بخط نسخ ، ترجمہ بخط نستعلیق ، سورتوں کے عنوانات سرخ ہیں ـ اس نسخہ میں سورۂ کہف سے سورۂ ناس تک ترجمہ ہے ـ ۱٦۴ اوراق ـ ۱۹ سطور (بحوالہ ص ۲۳۳۸).

۲۴ ـ متفـــــرق
مجموعة اللطائف و صندوق المعارف (فارسی)
اس بیاض میں فیضی ، خسرو اور غنی کشمیری کے اشعار ہیں ـ
مخطوطہ نمبر ۲۵۵۸ ـ نستعلیق خوش ، عنوانات سرخ ، ۱۱۸ اوراق (بحوالہ ص ۹۳۹ ـ ۹۴۰).

۲۵ ـ نامعلـــــوم
مشارق الشریعة (فقہ ـ اردو)
شیعی فقہ پر یہ کتاب ابو الفتح معین الدین سلطان محمد علی شاہ

غازی کے نام پر تصنیف ہوئی ـ مصنف نے مرزا محمد علی خان بہادر خرم بخت اور اس کے بھائی مرزا محمد بہادر بیدار بخت کا بھی مقدمہ میں ذکر کیا ہے ـ

(ساغر فقیہ کی فقہ جعفریہ پر "مشارق الشرقیہ" کا نام قاموس الکتب (اردو) جلد اول ص ۳۰۰ پر ملتا ہے).

مخطوطہ نمبر ۲٦۷۳ ـ نستعلیق ، حاشیہ پر تصحیحات ہوئی ہیں ـ ۱۱۴۴ ص ، ۱۹ سطور (بحوالہ ص ۲۵۲) .

★ ★ ★ ★ ★ ★